اَسمائے مدینہ مُنَوَّرہ

01-July-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

1 جولائی، 2021ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَسمَائے مدینہ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... ہم ذِکرِ مدینہ کیوں کرتے ہیں...؟

✿... قرآنِ کریم میں کتنی بار ذِکرِ مدینہ آیا...؟

✿... مدینۂ پاک کو"طابَہ، طَیْبَہ، طَیِّبَہ"کیوں کہتے ہیں؟

✿... خاکِ مدینہ سے شِفَا ملنے کی حکایات

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! مسجد مسلمان کی پناہ گاہ ہے۔ مسجد میں کثرت سے آنے کی عادت بنایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه! شیطان سے بھی حفاظت ہو گی، گُناہوں سے بھی محفوظ رہیں گے۔ ایک اور کام بھی کر لینا چاہیے وہ یہ کہ جب بھی مسجد میں آئیں، یاد کر کے اعتکاف کی نیت بھی کر لی جائے اس کے دو فائدے ہوں گے: اَوَّل یہ کہ جب تک مسجد میں رہیں گے، نفل اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا، دوسرا یہ کہ مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ جائز نہیں، اعتکاف کی نیت کر لیں گے تو ضمناً یہ چیزیں بھی جائِز ہو جائیں گی۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت

ایک رَوز سرکارِ عالی وقار، مکے مدینے کے تاجدار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے رات عجیب منظر دیکھا: میرا ایک اُمَّتی پُل صراط سے گزر رہا تھا، وہ کبھی چلتا، کبھی گِرتا اور کبھی لٹک جاتا، پھر اچانک اُس کا مجھ پر پڑھا ہوا درودِ پاک آیا اور اُس نے میرے اُمَّتی کا ہاتھ پکڑ کر سیدھا کھڑا کر دیا، یہاں تک کہ اُس نے پُل صراط پار کر لیا۔[1]

مُشکِل جو سَر پر آ پڑی، تیرے ہی نام سے ٹلی | مُشکِل کُشا ہے تیرا نام، تجھ پر دُرود اور سَلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 25، صفحہ: 282، حدیث: 39۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے اَفضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ❁ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ مُنَوَّرہ محبوب ترین شہر ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَکَّہ مُکَرَّمَہ میں 53 سال قیام فرما رہے، 40 سال کی عمر مبارک میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی نازِل ہوئی، اس کے بعد 3 سال تک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پوشیدہ طور پر اسلام کی دعوت دیتے رہے، پھر نبوت کے تیسرے سال اللہ پاک کا حکم ہوا کہ اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اب اعلانیہ دعوتِ اسلام دیجئے۔ چنانچہ پیارے آقا، سیدِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صَفَا پہاڑی پر تشریف لائے اور اعلانیہ طور پر اَہْلِ مکہ کو اسلام کی دعوت ارشاد فرمائی۔

بَس سردارِ انبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ اعلان فرمانا تھا کہ عالَمِ کفر پر لرزا طارِی ہوگیا، کفارِ مکہ غصے میں بپھر گئے، مسلمانوں پر ظُلم و ستم کی آندھیاں چلنے لگیں، ظالِم کافِروں نے غلامانِ مصطفےٰ پر ایسے ایسے ظلم ڈھانا شروع کئے کہ اگر اِن کی جگہ پہاڑ بھی ہوتے تو ریزہ ریزہ ہو جاتے مگر ان غلامانِ مصطفےٰ کی استقامت پر ہزار جانیں قربان کہ

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

انہوں نے ہر طرح ظلم برداشت کئے مگر ان میں سے کوئی بھی اسلام سے پیچھے نہ ہٹا۔

مسلسل پھولنے، پھلنے لگا اسلام کا پودا
مخالف تھے قریش اب بڑھ چلا کچھ اور بھی سودا
نبی کو اور مسلمانوں کو تکلیفیں لگیں ملنے
وہ تکلیفیں کہ جن سے عرشِ اعظم لگا ہلنے
لٹاتے تھے کسی کو تپتی تپتی ریت کے اُوپر
تو رکھتے تھے کسی کے سینۂ بے کینہ پر پتھر
بِلال و یاسِر و عمّار وخُبّاب اور سُمیَّہ
صُہیب اور بُوفُکَیہَہ اور لُبَینَہ اور نَہدِیَّہ
زُنَیرَہ اور عامِر تھے غلام اور لونڈیاں اُن کی
مسلماں ہوگئے بس آگئی آفت میں جاں اُن کی
محمد کی محبت میں ہزاروں ظلم سہتے تھے
خُدا پر تھی نظر ان کی زباں سے کچھ نہ کہتے تھے[1]

پیارے اسلامی بھائیو! تقریباً 10 سال تک مسلمان یُوں ہی کفارِ مکہ کے ظلم و ستم سہتے رہے، آخر اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی، سچے نبی، اچھے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہجرت کا حکم دیا۔ چنانچہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ہجرت کر کے مدینۂ منورہ کی طرف روانہ ہونے لگے، پھر ایک رات خود سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنے یارِ غار یعنی حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو ساتھ لے کر ہجرت کے لئے مدینۂ منورہ کی جانِب روانہ ہوئے، روایت ہے کہ ہجرت کی رات سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکہ مکرمہ میں مقامِ حَزْوَرَہ پر تشریف لائے اور کعبہ شریف کی طرف رُخِ پُرنور کر کے، مکہ مکرمہ کو مخاطَب کرکے فرمایا: اے مکہ! اللہ پاک کی قسم! بے شک تو اللہ پاک کی تمام زمین میں میرے نزدیک سب سے پسندیدہ ہے، اللہ پاک کی قسم! اگر مجھے ہجرت پر مجبور نہ کیا جاتا تو میں تجھ سے ہجرت نہ کرتا۔[2]

امام حاکم نیشاپوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے روایَت کیا کہ جب مدنی آقا، مکی داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

1 …شاہنامۂ اسلام، صفحہ:114-115 ملتقطاً۔
2 …ابن ماجہ، کتاب:المناسک، باب: فضل المکۃ، صفحہ:506، حدیث:3108۔

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہجرت کا اِرادہ فرمایا تو بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اِنْ اَخْرَجْتَنِیْ مِنْ اَحَبِّ الْبِلَادِ اِلَیَّ فَاَسْکِنِّیْ فِیْ اَحَبِّ الْبِلَادِ اِلَیْكَ یعنی الٰہی! تُو نے مجھے میرے مَحْبُوب ترین شہر سے ہجرت کا حکم دِیا ہے، اب میرا قِیَام ایسی جگہ فرما جو تیرے ہاں محبوب ترین ہو۔ (1)

اے عاشقانِ مدینہ! شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ حدیثِ پاک جَذْبُ الْقُلُوب میں نقل فرمائی اور فرمایا: اِذَا الْحَبِیْبُ لَایَخْتَارُ لِحَبِیْبِہٖ اِلَّا مَاھُوَ اَحَبُّ وَ اَکْرَمُ عِنْدَہٗ یعنی ایک محبت کرنے والا اپنے محبوب کے لئے وہی پسند کرتا ہے جو اس کے نزدیک زیادہ پسندیدہ اور عزّت والا ہو۔ (2)

جبکہ محبوبِ خُدا، سیدِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہجرت فرمائی اور دُعا بھی کی کہ الٰہی! اب اُس مقام پر میرا اقیام ہو جو مقام تیرے ہاں محبوب تَرِیْن ہے، اس دُعا کے بعد اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے **مدینۂ پاک** کا انتخاب فرمایا، اس سے معلوم ہوا کہ **مدینۂ پاک اللہ پاک** کے ہاں مَحْبُوب ترین مقام ہے۔

پھر جب ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہجرت فرما کر **مدینۂ پاک** تشریف لے آئے تو بُخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے کہ پیارے نبی، سچے نبی، اچھے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی: اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ کَحُبِّنَا مَکَّۃَ اَوْ اَشَدَّ یا اللہ پاک! ہمیں مدینۂ پاک کی ایسی محبت عطا فرما جیسی محبت ہمیں مکہ پاک سے ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (3)

---

1 ...مستدرک، کتاب: ہجرۃ، جلد: 3، صفحہ: 535، حدیث: 4320 بتغیر قلیل۔
2 ...جذبُ القلوب، صفحہ: 20۔
3 ...بُخاری، کتاب: فضائل المدینہ، صفحہ: 500، حدیث: 1889۔

مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: میرے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ ساری دُعائیں قبول ہوئیں، ہر مسلمان کو مکے کے مقابلے میں مدینہ منورہ زیادہ پیارا ہے، مدینۂ پاک کی آب و ہوا صحت بخش ہے، وہاں کی خاک "خاکِ شِفَا" کہلاتی ہے، وہاں کی روزی میں برکت ہے اور امام مالِک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک سے دلیل پکڑی اور کہا کہ مدینۂ منورہ مکہ پاک سے اَفْضَل ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! مدینۂ منورہ کی شان و عظمت کا اندازہ لگائیے کہ یہ مُبَارَک، مُقَدَّس، خوشبوؤں والا، مہکا مہکا، حَسِیْن و خوبصورت، نورانی شہر اللہ پاک کا بھی محبوب ترین شہر ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہمارے آقا، محبوبِ خُدا، محبوبِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بھی محبوب اور پسندیدہ ترین شہر ہے۔ مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

اللہ کا محبوب بنے جو تمہیں چاہے | اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو[2]

یعنی یارسول اللہ! یا حبیب اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جس کے دِل میں آپ کی محبت ہو، وہ اللہ پاک کا محبوب ہو جاتا ہے تو جس سے آپ محبت فرمائیں، اس کی شان و عظمت کو کون بیان کر سکتا ہے...!!

شاہ تم نے مدینہ اپنایا، واہ! کیا بات ہے مدینے کی
اپنا روضہ اسی میں بنوایا، واہ! کیا بات ہے مدینے کی[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:214۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:206۔
3 ...وسائلِ بخشش، ص۳۸۸۔

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم مدینۂ مُنَوَّرہ سے پیار کرنے والے ہیں، مدینۂ پاک کی گلیوں سے، مدینۂ پاک کی ہواؤں سے، مدینۂ پاک کے پھولوں سے، مدینۂ پاک کے مُبارَک کانٹوں سے، مدینۂ پاک کی مبارَک خاک سے، مدینۂ پاک کے پاکیزہ غُبار سے الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ! ہمیں محبت ہے، لہٰذا آج ہم اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مدینۂ پاک کے مبارک، میٹھے میٹھے، پیارے پیارے، سوہنے سوہنے نام سُننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے یعنی آج ہم اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ذِکْرِ مدینہ کرنے اور سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔

چلو مِل کے کرتے ہیں ذِکْرِ مدینہ | پہنچ جائیں گے اِنْ شَآءَ اللہ! مدینہ

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! ذِکْرِ مدینہ کرنا کوئی عام بات نہیں، ❁ "**ذِکْرِ مدینہ**" تو قرآنِ کریم میں بھی ہے ❁ الحمد للہ! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بھی **ذِکْرِ مدینہ کرنا** ثابت ہے، ایسی کئی اَحادِیثِ مبارکہ ہیں، جن میں مکی سردار، **مدنی** تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ذِکْرِ مدینہ بھی فرمایا اور **مدینہ منورہ** کے فضائل بھی بیان فرمائے ❁ ذِکْرِ **مدینہ** کرنا عاشقانِ رسول کا طریقہ ہے، ❁ ذِکْرِ **مدینہ** کرنا عُلَمائے کرام کا، مُحدِّثِیْن کا، مُفَسِّرین کا طریقہ ہے ❁ عُلمائے کرام نے فضائِلِ مدینہ پر پُوری پُوری کتابیں لکھی ہیں ❁ **بُخارِی شریف** جو کہ دُنیا بھر میں قرآنِ کریم کے بعد سب سے معتبر کتاب مانی جاتی ہے، اس میں امام بُخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باقاعدہ "کتاب فَضَائِلِ **مدینہ**" پر عنوان تحریر فرمایا، پھر اس عنوان کے تحت 11 اَبْواب (**Chapters**) ذِکْر فرمائے، جن میں مدینۂ پاک کے فضائل پر احادِیث ذِکْر کی گئی ہیں ❁ اسی طرح امام مُسْلِمْ بِنْ حَجّاج قُشَیْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی کتاب "مسلم شریف" میں 13 ابواب (**chapters**) ذِکْر کئے اور اُن میں فضائِلِ مدینہ کی اَحادِیث بیان فرمائیں ❁ امام اَبُو داوٗد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے

سُنَنِ اَبُو داوٗد میں 2 اَبْواب (*chapters*) میں ذِکْرِ مدینہ کیا، اسی طرح سُنَنِ اِبْنِ ماجہ، صحیح اِبْنِ حِبَّان وغیرہ حدیث کی کتابوں میں باقاعدہ اہتمام کے ساتھ ذِکْرِ مدینہ موجود ہے۔

اور اتنی کثرت سے، اس قدر اہتمام کے ساتھ ذِکْرِ مدینہ کیوں نہ ہو کہ الحمد للہ! **مدینۂ پاک** عاشقوں کی جان ہے، **مدینۂ پاک** عاشقوں کی پہچان ہے، **مدینۂ پاک** وہ بستی ہے جہاں دِن رات اللہ پاک کی رحمت برستی ہے، **مدینۂ پاک** دارُ الہجرت بھی ہے، **مدینۂ پاک** دیارِ اُلفت بھی ہے، **مدینۂ پاک** مرکزِ عشق و محبت بھی ہے، **مدینۂ پاک** دارُ الْاَمن بھی ہے، **مدینۂ پاک** دارُ الْاِیمان بھی ہے، **مدینۂ پاک** وہ مبارک شہر ہے کہ جس کی ہوا صحت بخش ہے، **مدینۂ پاک** کی روزی برکت والی ہے **مدینۂ پاک** وہ مبارک شہر ہے کہ اس کی مٹی بھی خاکِ شفا کہلاتی ہے **مدینۂ پاک** میں ہی میرے نبی، اچھے نبی، سچے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مسجد ہے جسے مسجدِ نبوی شریف کہا جاتا ہے، **مدینۂ پاک** میں ہی رَوْضَۃُ الْجَنَّۃ (یعنی جنت کی کیاری) ہے۔جی ہاں! پیارے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ پاک سے لے کر منبرِ مُنَوَّر تک درمیان کی جو جگہ ہے، حدیثِ پاک میں اسے رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ (یعنی جنّتی کی کیاریوں میں سے ایک کیاری) فرمایا گیا۔[1] میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کیا خوب نقشہ کھینچتے ہیں:

اِس طرف رَوضہ کا نور اُس سَمْت منبر کی بہار | بیچ میں جنت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ[2]

یعنی ایک طرف سرکارِ عالی وقار، مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا روشن روشن، پیارا پیارا، نور برساتا روضہ مبارک، دوسری طرف پیارے آقا، مدنی داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جگمگاتا منبر مُنَوَّر

---

1 ...ترمذی، کتاب:المناقب عن رسول اللہ، صفحہ:878، حدیث:3918۔

2 ...حدائق بخشش، صفحہ:135۔

اور ان دونوں کے درمیان جنت کی پیاری پیاری کیاری، واہ! کیا خوبصُورت منظر ہے...!

مدینۂ پاک میں ہی بابِ جبریل ہے، جو کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدمین شریفین میں واقع ہے، **مدینۂ پاک** میں جَنّت البقیع ہے، جس میں کم و بیش 10 ہزار صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور بے شمار عُشّاقِ مدینہ آرام فرما ہیں، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، سردارِ انبیا، معراج کے دولہا، محبوبِ خُدا، مکی آقا، مدنی آقا، مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی مدینۂ پاک ہی میں جلوہ فرما ہیں۔

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ ۔۔۔ کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ
مَلائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی ۔۔۔ شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ
رہیں اُن کے جلوے بسیں اُن کے جلوے ۔۔۔ مرا دل بنے یادگارِ مدینہ
مری خاک یارب نہ برباد جائے ۔۔۔ پسِ مرگ کردے غبارِ مدینہ
شرف جن سے حاصل ہوا انبیا کو ۔۔۔ وہی ہیں حسن اِفتخارِ مدینہ[1]

عاشِقِ ماہِ رسالت، امامِ اہلِ سُنت، امامِ عشق و محبت، اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نِرالے اندازِ میں شانِ مدینہ بیان کی ہے، آپ لکھتے ہیں:

چمنِ طیبہ ہے وہ باغ کہ مُرغِ سِدرہ ۔۔۔ برسوں چہکے ہیں جہاں بلبل شیدا ہو کر[2]

یعنی **مدینہ پاک** وہ چمن، وہ باغ ہے کہ جہاں حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام سالہا سال ایسے حاضِر ہوتے رہے جیسے بلبل عشق میں پھول کے پاس جاتی اور چہچہاتی ہے۔

منقول ہے کہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام 23 سال میں 24 ہزار مرتبہ بارگاہِ رسالت

1...ذوقِ نعت، صفحہ: 212-213۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ: 70۔

میں حاضِر ہوئے ہیں،[1] ان میں سے 10 سال **مدینہ منورہ** کی حاضِری کے ہیں۔

یعنی اگر اَوْسط نکالیں تو روزانہ کم و بیش 3 مرتبہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کی حاضِری ہو، تب 23 سال میں 24 ہزار حاضِریاں بنتی ہیں مگر بعض دفعہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام 3 سے کم مرتبہ حاضِر ہوتے، کبھی ناغہ ہوتا اور کبھی 3 سے زیادہ بار حاضِری ہوا کرتی تھی۔

بے لقائے یار اُن کو چین آجاتا اگر | بار بار آتے نہ یُوں جبریل سِدْرَہ چھوڑ کر[2]

یعنی سیدِ عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملاقات کئے بغیر اگر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو چین و سکون ملتا تو آپ بار بار سِدْرَہ چھوڑ کر بارگاہِ رِسالت میں حاضِر نہ ہوا کرتے۔

اے عاشقانِ مدینہ! **مدینہ منورہ** تو وہ مُقدّس، مُبارَک، عظمتوں والا شہر ہے کہ اب بھی صبح و شام فرشتے یہاں حاضِر ہوتے ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

سَتَّر ہزار صبح ہیں، سَتَّر ہزار شام | یُوں بندگیٔ زُلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے | رُخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے[3]

ہر رَوْز 70 ہزار فرشتے صبح کو اور 70 ہزار فرشتے شام کو یعنی ایک لاکھ چالیس ہزار فرشتے ہر روز (daily) بارگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں حاضِر ہوتے، درودِ پاک کے نذرانے پیش کرتے اور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زُلفِ مبارک اور چہرۂ وَالضُّحٰی کی تعریف و ثنا کرتے ہیں، پھر یہ بھی کہ جو فرشتہ ایک بار حاضِر ہو چکا، دوبارہ قیامت تک اس کو حاضِر ہونا نصیب نہ ہو گا کہ اللہ پاک کی بارگاہ سے بس اتنی ہی

---

1 ...مواہب اللدنیہ، دقائق حقائق بعثتہ، جلد:1، صفحہ:112۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:133۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:220۔

اجازت ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو کروڑوں فرشتے حاضِری سے محروم رہ جاتے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! یہ ہے ہمارا مدینہ منورہ...!! جہاں فرشتوں کی حاضِری ہوتی ہے، جہاں فرشتوں کے سردار حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام بار بار حاضِر ہوتے رہے ہیں تَو ہم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غُلام، اپنے کریم داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھکاری بھلا وہاں حاضِری کے لئے کیوں نہ تڑپیں گے؟ ہم ذِکْرِ مدینہ کیوں نہ کریں؟ اَلحمدُ لِلّٰہ! ہم ذِکْرِ مدینہ کرتے تھے، کرتے ہیں اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ذِکْرِ مدینہ کرتے رہیں گے۔

چلو مِل کے کرتے ہیں ذِکْرِ مدینہ | پہنچ جائیں گے اِنْ شَآءَ اللہ! مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بہر حال! اے عاشقانِ رسول! آیئے! ذِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے مدینۂ پاک کے مبارک نام اور ان کی وَضاحت سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں۔

سب سے پہلے تو یہ بات یاد رکھ لیجئے کہ مدینۂ پاک دُنیا کا واحِد شہر ہے جس کے 100 سے زیادہ نام ہیں، اس کے عِلاوہ دُنیا میں کوئی ایسا شہر نہیں جس کے اتنے زیادہ نام ہوں، شیخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مدینۂ پاک کے اتنے زیادہ نام ہونے سے ہی پتا چل جاتا ہے کہ یہ مبارک شہر کیسی عظمتوں والا ہے[1]، دیکھئے! دیکھئے! اللہ پاک عظمتوں والا ہے، اللہ پاک بُلند شانوں والا ہے اور اللہ پاک کے پاکیزہ نام بھی گنتی اور شُمار سے باہَر، اللہ پاک کے صِفاتی ناموں کی گنتی ہی نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح مخلوق میں سب سے افضل ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھی ہزاروں صِفاتی نام ہیں، اسی طرح شہروں میں چونکہ مدینہ اَفْضَل و اَعْلیٰ شہر ہے اس

1 ...جذب القلوب، صفحہ:9۔

لئے مدینۂ پاک کے بھی 100 سے زیادہ نام ہیں۔

نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفےٰ | شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم میں ذِکر کئے گئے اَسمائے مدینہ

(1-3): مدینہ، مُدْخَلُ صِدْق، اَرْضُ الله

اے عاشقانِ رسول! اے عاشقانِ مدینہ! مدینہ مُنَوَّرہ کے ان 100 سے زائِد ناموں میں کئی نام وہ ہیں جو اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں ذِکر فرمائے بلکہ مدینۂ پاک کا معروف نام یعنی "مَدِیْنَہ" بھی قرآنِ کریم میں 4 بار آیا ہے۔

اس کے عِلاوہ پارہ 15، سورۂ بنی اسرائیل، آیت:80 میں مدینۂ پاک کے لئے لفظ "مُدْخَلُ صِدْقٍ" استعمال کیا گیا، یعنی داخِل ہونے کی اچھی اور سچی جگہ۔

اسی طرح پارہ:5، سورۂ نِسآء، آیت:97 میں فرشتوں کی زبانی ارشاد ہوا:

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ؕ (پارہ5، سورۃ النساء:97) | ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔

عُلَماء فرماتے ہیں: اس آیت میں "اَرْضُ الله" سے مراد مدینۂ پاک ہے۔[1]

(4-5): دارُ الْہجرت، دارُ الْاِیمان

پارہ:28، سورۂ حَشر، آیت:9 میں مدینۂ پاک کے 2 نام ذِکر کئے گئے:

(1): دارُ الْھِجرَۃ، اور (2): دارُ الْاِیْمان۔

---

1 ...وفاء الوفاء (مترجم)، جلد:1، صفحہ:52۔

ارشاد ہوتا ہے:

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
(پارہ28، سورۃ الحشر:9)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے اس شہر کو اور ایمان کو ٹھکانہ بنالیا۔

عَلّامہ بیضاوی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اس آیت کا ایک معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: تَبَوَّؤُوا دَارَ الْهِجْرَةِ وَدَارَ الْاِيْمَانِ وہ لوگ جنہوں نے دارُ الہجرت اور دارُ الْاِیمان کو اپنا گھر بنایا اور اس سے مراد ہیں اَنْصار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کہ اُن کا صِدْق اور سچائی ظاہِر ہوئی، انہوں نے پہلے سے مدینۂ پاک میں رہائش کو لازِم رکھا، اِیمان لائے اور مدینۂ پاک میں رہائش پر اور اِیمَان پر ثابِت قدم رہے۔

عَلّامہ بیضاوی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: اس آیت میں اللہ پاک نے مدینۂ پاک "اِیْمَان (یادارُ الْاِیْمَان)" فرمایا، اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان مدینۂ پاک ہی سے پھیلا ہے اور دوبارہ اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔[1] مُعْجَمِ اَوْسط کی حدیثِ پاک ہے، میرے پیارے نبی، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْمَدِيْنَةُ دَارُ الْاِيْمَان مدینہ ایمان کا گھر ہے۔[2]

ایمان ملا ان کے صدقے، قرآن ملا ان کے صدقے
رحمٰن ملا ان کے صدقے، وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

اے عاشقانِ رسول! اس آیتِ کریمہ سے معلوم ہوا کہ مدینۂ مُنوَّرہ دارُ الْهِجْرَة بھی

---

1 ...حاشیہ شیخ زادہ تفسیر بیضاوی، پارہ:28، الحشر، تحت الآیۃ:9، جلد:8، صفحہ:167۔
2 ...المعجم الاوسط، جلد:4، صفحہ:174، حدیث:5618۔

ہے اور دارُالْاِیْمان بھی ہے بلکہ مدینۂ پاک کا ایک نام "قَلْبُ الْاِیْمان (یعنی ایمان کا دِل)" بھی ہے اور ایک حدیثِ پاک میں تو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینۂ پاک کے "اِیْمان والا" ہونے پر قسم ارشاد فرمائی، چنانچہ فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے اِنَّ تُرْبَتَهَا الْمُؤْمِنَةُ بے شک مدینۂ پاک کی زمین مؤمنہ ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(6): مدینۂ پاک کا مبارک نام: حَسَنَه

اے عاشقانِ رسول! ایک مقام پر اللہ پاک نے مدینہ مُنوَّرہ کو "حَسَنَه" فرمایا، چنانچہ پارہ 14، سورۂ نحل کی آیت: 41 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ (پارہ14، سورۃ النحل:41)	ترجمہ کنزُالعرفان: اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم ضرور انہیں دُنیا میں اچھی جگہ دیں گے۔

یہ آیتِ کریمہ ہجرت کرنے والے صحابۂ کرام کے حق میں نازِل ہوئی یعنی وہ صحابۂ کرام جنہوں نے ہجرت سے پہلے مکہ مکرمہ میں اسلام قبول کیا، کُفّارِ مکہ ان پر ظلم و سِتَم کے پہاڑ توڑتے تھے، انہیں اسلام کی تعلیمات پر عمل نہیں کرنے دیتے تھے، چنانچہ اللہ پاک کے حکم سے ان مکی صحابۂ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان نے مدینۂ پاک کی طرف ہجرت کی، اللہ پاک نے ان صحابۂ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان سے وَعدہ فرمایا کہ

1 ...ارشاد الساری، جلد:3، صفحہ 614۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ (پارہ14، سورۃ النحل:41)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو ہم ضرور انہیں دُنیا میں اچھی جگہ دیں گے۔

سُبۡحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سے وَعدہ فرمایا کہ انہیں دُنیا میں رہنے کے لئے "حَسَنَہ(یعنی اچھی جگہ)" عطا کی جائے گی اور پھر یہ وَعدہ پُورا کیسے ہوا...؟ سب جانتے ہیں کہ اللہ پاک نے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کو مدینۂ پاک میں رہنا نصیب فرمایا، معلوم ہوا مدینۂ پاک "حَسَنَہ یعنی خوبصورت، عمدہ اور بہترین" ہے۔

مدینۂ پاک کو حَسَنَہ کیوں کہتے ہیں؟

اے عاشقانِ رسول! "حَسَنَہ" کا معنیٰ ہے: عمدہ اور بہترین جگہ۔ الحمد للہ! ❁ مدینہ طَیِّبَہ ہر اعتبار سے بہت عمدہ، بہترین اور نہایت حسین ہے ❁ مدینہ پیارا پیارا ہے، ❁ مدینے کے باغات پیارے پیارے ہیں ❁ مدینے میں بلند و بالا پہاڑ ہیں ❁ عاشقوں کو مدینے کی فضا بھی اچھی لگتی ہے ❁ مدینے کی عمارتیں بھی اچھی لگتی ہیں ❁ مدینے کے گنبد بھی اچھے لگتے ہیں ❁ مدینے میں اچھے نبی، سچے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اچھے اچھے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے مزارات ہیں ❁ نبیوں کے نبی، آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیوں کے ❁ اُمّہاتُ المؤمنین میں سے اَکْثَر کے مزارات مدینے میں ہیں ❁ بقیع پاک میں صحابۂ کرام، اَہْلِ بیتِ اطہار، تابعین، تبع تابعین، عُلَمائے کرام، اَوْلیائے کرام آرام فرما ہیں ❁ بلکہ اچھے نبی، سچے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اچھے اور سچے والِدِ ماجِد حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ بھی مدینۂ پاک ہی میں آرام فرما ہیں ❁ اور سب سے بڑھ کر تو یہ کہ سب حَسِینوں کے حَسِیْن، سارے اچھوں سے اچھے، سارے سچوں سے سچے ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی یہیں، **مدینۂ پاک** ہی میں تشریف فرما ہیں ❁ جب **مدینۂ پاک** کی ہر چیز اچھی ہے ❁ اس کا ذَرَّہ ذَرَّہ خوبصورت ہے ❁ یہاں کے سارے مقامات اچھے ❁ سارے پہاڑ اچھے ❁ فضائیں اچھی ❁ ہوائیں اچھی ❁ **مدینۂ پاک** کی صبح اچھی ❁ **مدینۂ پاک** کی شام اچھی ❁ **مدینۂ پاک** کی چھاؤں اچھی ❁ **مدینۂ پاک** کی دُھوپ اچھی ❁ **مدینۂ پاک** کے پھول اچھے ❁ **مدینۂ پاک** کے خار اچھے ❁ مدینے میں موجود مزار اچھے ❁ پھر مدینے میں موجود، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو میں آرام فرما یارِ غار اچھے، یارانِ مزار اچھے بلکہ خود مدینے کے والی، سرکارِ عالی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو سب اچھوں سے اچھے، سب سچوں سے سچے، جب کہ مدینۂ پاک میں سب کچھ ہی اچھا، عمدہ، بہترین، حَسِیْن تَرِیْن ہے تو مدینۂ پاک کا نام بھی ہوا: "حَسَنَہ" یعنی عمدہ، بہترین اور حَسِیْن ترین شہر۔

سارے نبیوں کا سَرور مدینے میں ہے
سب رسولوں کا افسر مدینے میں ہے
لطف جنت سے بڑھ کر مدینے میں ہے
میٹھے محبوب کا گھر مدینے میں ہے
کیا ہوا بھی مُعَطَّر مدینے میں ہے
سب فضا بھی منور مدینے میں ہے
جانتے ہو مدینہ ہے کیوں دل پسند
دونوں عالَم کا سَرور مدینے میں ہے
سبز گنبد کا عطار منظر تو دیکھ
کس قدر کیف آور مدینے میں ہے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت شیخ عبد الحق محدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **مدینۂ پاک** وہ مبارک، مُنَوَّر شہر ہے کہ نور نے اس پُورے شہر کا اِحاطہ کیا ہوا ہے اور مدینۂ پاک کے تمام حُسن کی اَصل وجہ یہی ہے کہ یہاں خاتَمُ النَّبِیین، حُضور رَحمَۃٌ لِّلعٰلَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 489-490۔

تشریف فرما ہیں، مزید فرماتے ہیں: وہ حُسن اور خوبصُورتی جو صِرف دِل کی آنکھوں سے دیکھی جاسکتی ہے وہ بھی صِرف اسی شہر پاک میں ہے، اس کے عِلاوہ نہ کہیں دیکھی، نہ سُنی۔ ہاں! اس کے عِلاوہ جہاں بھی نورانیّت، حُسن اور خوبصُورتی نظر آتی ہے وہ مدینۂ پاک ہی کی بدولت ہے، اسی کے نُور کی کرنیں ہیں، [1] مثلاً ❁ عاشقوں کو بغداد بھی اچھا لگتا ہے کیونکہ وہاں غوثِ پاک تشریف فرما ہیں ❁ عاشقوں کو لاہور بھی اچھا لگتا ہے کیونکہ وہاں داتا حُضور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف فرما ہیں ❁ عاشقوں کو اجمیر شریف بھی اچھا لگتا ہے کیونکہ وہاں خواجہ غریب نواز ہیں ❁ عاشقوں کو بریلی شریف بھی اچھا لگتا ہے کیونکہ وہاں اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت تشریف فرما ہیں، ان تمام شہروں میں بھی نُور ہے مگر یہ نُور، یہ حُسن جو عاشقوں کی آنکھ ہی دیکھ سکتی ہے، یہ تمام نُور بھی اَصل میں نُورانیَّتِ **مدینہ** ہی کی کرنیں ہیں۔ امامِ عشق و مَحبَّت، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

انہیں کی بُو مایۂ سَمَن ہے، انہیں کا جلوہ چمن چمن ہے
اُنہیں سے گلشن مہک رہے ہیں، انہیں کی رنگت گلاب میں ہے [2]

یعنی سرکارِ عالی وقار، مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک خوشبو چنبیلی کا سرمایہ ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نور ہی کی تجلی چمن چمن میں ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے صدقے میں گلشن مہک رہے ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک رنگت ہی سے بھیک لے کر گُلاب کا پھول خوبصُورت ہوگیا ہے۔

ذَرّے ذَرّے پہ چھایا ہُوا نُور ہے | میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے

---

1 ...تاریخ مدینہ، صفحہ:9۔
2 ...حدائقِ بخشش، ص۱۸۰۔

نُور سے سب فَضا اس کی مَعْمُور ہے	میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے
نُور پھولوں میں ہے، نور کلیوں میں ہے	نور بازار میں، نور گلیوں میں ہے
دَشْت و کہسار پر نُور ہی نُور ہے	میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے
کیا بیاں دَشتِ طیبہ کی ہوں خوبیاں	پھول تو پھول کانٹے بھی دلکش یہاں
پتے پتے پہ چھایا ہوا نور ہے	میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَحادیث میں بیان کئے گئے اَسْمائے مدینہ

(7-9):طَابَہ، طَیْبَہ، طَیِّبَہ

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ طَیِّبَہ کے مبارک ناموں میں سے وہ نام جو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زیادہ پسندیدہ ہیں، وہ ہیں: طَابَہ، طَیْبَہ، طَیِّبَہ۔

مُسْلِمْ شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللہَ سَمَّی الْمَدِیْنَۃَ طَابَۃَ بے شک اللہ پاک نے مدینے کا نام طابَہ رکھا ہے۔[2] ایک حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اللہَ اَمَرَنِیْ اَنْ اُسَمِّیَ الْمَدِیْنَۃَ طَابَۃَ بے شک اللہ پاک نے مجھے حکم دیا کہ مدینے کا نام طابَہ رکھوں۔[3] حضرت وَہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے کہ تورَیت شریف (یعنی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر نازِل ہونے والی آسمانی کتاب) میں مدینۂ پاک کا نام "طابَہ، طَیْبَہ اور طَیِّبَہ" ہے۔[4]

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 466۔
2 ...مسلم، کتاب: الحج، صفحہ: 513، حدیث: 1385۔
3 ...معجم کبیر، جلد: 2، صفحہ: 51، حدیث: 1954۔
4 ...تاریخ المدینہ، فی اسماء المدینہ، جلد: 1، صفحہ: 163۔

اے عاشقانِ رسول! مدینۂ پاک کے یہ تینوں نام (طَابَہ، طَیبَہ اور طَیّبَہ) ''طِیبٌ'' سے نکلے ہیں، طِیبٌ کا لفظی معنی ہوتا ہے: لذّت بخش، جو چیز ظاہری حَوّاس (آنکھ، ناک، کان وغیرہ) کو اور دِل کو لذّت بخشے اسے عربی میں ''طِیبٌ'' کہا جاتا ہے، لہٰذا مدینۂ پاک کے ان تینوں ناموں (طَابَہ، طَیبَہ اور طَیّبَہ) کا مطلب بنے گا: لذّت بخش شہر، خوشبودار شہر، وہ مبارک شہر جسے دیکھ کر آنکھوں کو لذّت ملے، وہ مقدس شہر جس کی فضاؤں میں سانسیں مہک جائیں، وہ عزّت والا شہر جس کی ہواؤں کی مہک سے مشامِ جاں مُعَطّر ہو جائیں اور وہ مبارک شہر کہ جہاں پہنچ کر دِل کو سکون ملے، غم بھول جائیں، دُکھی دِل کو چین آجائے۔ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت کے بھائی جان، مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

مِٹیں سب ظاہِر و باطِن کے امراض | مدینہ کی ہے یہ آب و ہَوا خوش
نہیں جاتیں کبھی دَشتِ نبی سے | کچھ ایسی ہے بہاروں کو فضا خوش
مدینہ کی اگر سَرحد نظر آئے | دلِ ناشاد ہو بے انتہا خوش[1]

مدینۂ پاک کو طابَہ، طَیبَہ اور طَیّبَہ کیوں کہتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ پاک کو ''طابَہ، طَیبَہ اور طَیّبَہ'' کیوں کہا جاتا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت شیخ عبد الحق محدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مدینۂ پاک پاکیزہ شہر ہے، اس وجہ سے اسے طابَہ، طَیبَہ اور طَیّبَہ کہا جاتا ہے، پھر اس کی پاکیزگی کئی اعتبار سے ہے، مثلاً **مدینۂ پاک** کی پاکیزہ زمین کفر و شرک کی نجاست سے پاک ہے، **مدینۂ پاک** کی پاکیزہ زمین، اس کی پاکیزہ آب و ہوا، اس کی خوشبودار مہکی مہکی فضائیں طبیعت کے

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 139-140۔

بالکل موافق ہیں، اسی طرح عُلَما فرماتے ہیں: مدینۂ پاک کی پاکیزہ مٹی، اس کے در و دیوار سے ایسی بہترین خوشبو آتی ہے جس کی مثال دُنیا کی کسی خوشبو میں نہیں ملتی۔[1]

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے | اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

اے عاشقانِ رسول! جب تک ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک میں تشریف نہیں لائے تھے، اس وقت تک اس سرزمین کو ''یَثْرِب'' کہا جاتا تھا، یعنی وباؤں، بلاؤں کی سرزمین۔ لیکن جیسے ہی پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہاں تشریف آوری ہوئی تو یہ زمین ''یَثْرِب'' سے ''طَابَہ، طَیْبَہ اور طَیِّبَہ'' ہو گئی، امام بخاری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے روایت کیا کہ حضور نبی رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: جو ایک بار مدینہ کو یثرب کہے وہ اس کے کفارے میں 10 بار مدینہ کہے۔[2]

معلوم ہوا مدینۂ پاک پاکیزہ ہے، **مدینۂ پاک** لذّت بخش ہے، **مدینۂ پاک** خوشبو دار ہے تو کیوں؟ صِرف اس لئے کہ اِن فضاؤں میں خوشبودار آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سانسوں کی مہک بسی ہوئی ہے۔

آ ادھر روح کی ہر تہِ میں سَمو لُوں تجھ کو | اے ہوا تونے تو سرکار کو دیکھا ہو گا

حضرت امام شبلی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ روشن ضمیر اور اَہْلِ دِل عُلما میں سے ہیں، آپ فرماتے ہیں: **مدینۂ پاک** کی مٹی میں ایک خاص خوشبو ہے جو مشک و عنبر میں نہیں پائی جاتی اور اس میں کوئی تعجب کی بات بھی نہیں ہے، اس لئے کہ یہ وہ پاکیزہ شہر ہے، یہ وہ پاکیزہ سرزمین ہے جس کی فضاؤں میں خوشبوؤں والے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سانسوں

---

1 ...تاریخ مدینہ، صفحہ:5 خلاصۃً۔

2 ...تاریخ الکبیر، باب: العین، عثمان بن حفص، جلد:6، صفحہ:62، رقم:8282۔

کی مہک ہے، حضرت ابو عبد اللہ عطار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

بِطِيْبِ رَسُوْلِ اللهِ طَابَ نَسِيْمُهَا	فَمَا لِلْمِسْكِ وَ الْكَافُوْرِ وَ الصَّنْدَلِ الرَّطَبِ[1]

یعنی مدینۂ پاک وہ مبارک، مقدس اور پاکیزہ شہر ہے کہ خوشبودار آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبوؤں سے اس کی فضائیں مہک رہی ہیں، پس اس اعلیٰ ترین خوشبو کے سامنے مُشک، کافور اور صندل وغیرہ کی کیا حیثیت...!!

مدینہ مدینہ ہمارا مدینہ	ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ
سہانا سہانا، دِل آرا مدینہ	دِیوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ رنگیں فضائیں، یہ مہکی ہوائیں	مُعَطَّر مُعَطَّر ہے سارا مدینہ
مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں	خُدا نے ہے کیسا سَنْوارا مدینہ[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبوؤں کے بھی کیا کہنے..!! ❁میرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جِسْمِ پاک بھی خوشبودار، ❁ میرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پسینہ مبارک بھی خوشبودار ❁ میرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا لُعاب شریف (یعنی تھوک مبارک) بھی خوشبودار ❁ میرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جس چیز کو ہاتھ لگا دیتے وہ بھی خوشبودار ہو جاتی، ❁ میرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں سے گزر فرماتے، وہ راہیں خوشبوؤں سے مہک جایا کرتی تھیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

عنبر زمیں، عَبیر ہوا، مُشک تَر غُبار	اَدْنیٰ سی یہ شَناخت تری رہ گزر کی ہے[1]

---

1 ...جذب القلوب، صفحہ:10۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:355۔

میرے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی رستے سے گزرے ہیں یا نہیں؟ اس کا کیسے پتا چلے گا؟ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس شعر میں اس کی پہچان بتائی ہے، فرماتے ہیں: زمین ایسی خوشبودار ہو جائے جیسے عنبر ہو، ہَوا عبیر نامی خوشبو کی طرح مہک جائے اور گرد و غُبار سے مشک جیسی خوشبو آنے لگے تو یہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی راہ گزر کی اَدنیٰ سی پہچان ہے۔

اور یہ صِرف شاعِری نہیں بلکہ حقیقت ہے، صَحابَۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان فرماتے ہیں: جب ہم نے سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ تک پہنچنا ہوتا تو آپ کی خوشبو کی مہک کو سونگھتے سونگھتے پہنچ جایا کرتے تھے۔[2]

کیا مہکتے ہیں مہکنے والے | بُو پہ چلتے ہیں بھٹکنے والے[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو ہے سرکارِ عالی وقار، سرکارِ خوشبودار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبو...!! اِمام جَزُولی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جنہوں نے دُرُودِ پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے، اِن کے وِصال فرمانے کے 77 سال بعد کسی وجہ سے ان کی قبر کھولی گئی تو اس میں سے خوشبو کی لپٹیں آرہی تھیں،[4] امام بُخاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جنہوں نے ساری زِندگی سرکارِ مدینہ، سردارِ مکہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خوشبودار فرامین یعنی احادیثِ مبارکہ کی خدمت کی، ان کی قبر مبارک کی مٹی سے خوشبوئیں آیا کرتی تھیں، لوگ امام بخاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی قبر کی مٹی کو بطور

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 225۔
2 ...کَشفُ الغُمَّہ، جزء: 2، صفحہ: 64۔
3 ...حدائق بخشش، صفحہ: 163۔
4 ...دلآئل الخیرات مترجم، صفحہ: 14 خلاصۃً۔

تبرک لے جایا کرتے تھے۔ معلوم ہوا ہمارے آقا ومولیٰ، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو ہیں ہی خوشبو دار، جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو جائے، جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کَثْرَت سے ذِکْر کرے، کَثْرَت کے ساتھ درود شریف پڑھے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث کی خِدمت کرے وہ بھی خوشبودار ہو جاتا ہے تو پھر مدینۂ پاک کی پاکیزہ زمین، مدینۂ پاک کی پاکیزہ ہوائیں، مدینۂ پاک کی صاف ستھری فضائیں کیوں نہ مہکیں گی کہ یہاں مکی آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 10 سال ظاہِری زِندگی میں قیام فرمایا اور اب بھی اسی مبارک شہر میں تشریف فرما ہیں۔

شاہ تم نے مدینہ اپنایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
اپنا روضہ اسی میں بنوایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
ہر طرف بھینی بھینی ہے خوشبو، سوز ہی سوز ہر جگہ ہر سُو
فرش تا عرش نور ہے چھایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
بَس مدینہ، مدینہ وِرْدِ لب، کاش! اکثر رہے یارَبّ
دِل کو نامِ مدینہ ہے بھایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(10): مدینۂ پاک "شافِیَہ" ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ پاک کے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے، اچھے اچھے ناموں میں سے ایک پیارا نام ہے: اَلشَّافِیَہ یعنی شِفا دینے والا شہر۔ ❁ مدینۂ پاک کا یہ نام اس لئے ہے کہ اللہ پاک کے حبیب، طبیبوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حدیثِ پاک میں

1 …وسائل بخشش، صفحہ: 388-390۔

فرمایا: غُبَارُ الْمَدِیْنَۃِ شِفَاءٌ مدینۂ پاک کا غُبار باعِثِ شِفَا ہے۔(1) ❁ ایک حدیثِ پاک میں تو پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قسم کے ساتھ فرمایا: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے اِنَّ فِیْ غُبَارِھَا شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ بے شک مدینۂ پاک کے غُبار میں ہر بیماری کی شِفَا ہے۔(2) ❁ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے، اُمُّ المؤمنین، بی بی عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: کسی شخص کو پھوڑا یا پھنسی وغیرہ ہو جاتی تو طبیبوں کے طبیب، اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انگلی مبارک رکھ کر فرماتے: بِسمِ اللہ! اللہ پاک کے حکم سے ہمارے شہر کی مٹی اور ہمارے بعض کا لُعاب ہمارے بیمار کو شفا دیتا ہے۔(3)

مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: اَوّلاً نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَرض کی جگہ پر انگلی رکھتے، پھر انگلی پر اپنا لُعاب شریف لگاتے، پھر مٹی لگاتے اور اس کا لیپ مرض کی جگہ پر کرتے اور فرماتے جاتے: اللہ پاک کے حکم سے ہمارا لُعاب اور مدینے کی مٹی شِفَا ہے۔(4)

خاکِ مدینہ کی برکت سے شِفَا ملنے کی 2 حکایات

❁ شیخ مَجدُ الدِّین فیروز آبادی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے غُلام کو سال بھر سے بُخار تھا، میں نے خاکِ شِفَالی اور پانی میں (تھوڑی سی) گھول کر پلائی، الحمدللہ! اسی دِن شِفَا ہو

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 355، حدیث: 5753۔

2 ... الترغیب والترہیب، فی سکنی المدینہ، صفحہ: 416، حدیث: 28۔

3 ... بخاری، کتاب: الطب، صفحہ: 1452، حدیث: 5746 ملتقطاً۔

4 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 407 خلاصۃً۔

گئی۔[1] ❁ شیخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوی رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں **مدینۂ پاک** حاضِر تھا، کسی مرض کے سبب میرا پاؤں سُوج گیا، طبیبوں نے اسے خطرناک مرض قرار دیا اور علاج سے بھی ہاتھ رَوک لیا، چنانچہ میں نے **مدینۂ پاک** کی خاکِ شِفَالی، اسے استعمال کرنا شروع کیاتو الحمدللہ تھوڑے ہی دِنوں میں بڑی آسانی سے سُوجن سے نجات مل گئی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول! مدینۂ پاک** کی مبارک مٹی میں اللہ پاک نے یہ تاثیر رکھ دی ہے کہ اس کی برکت سے ظاہِری جسم کے امراض بھی ٹھیک ہوتے ہیں اور گُناہوں کے اَمراض سے بھی شِفَا ملتی ہے، ہاں! عقیدہ ٹھیک ہوناضروری ہے۔

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے | اُٹھالے جائے تھوڑی خاک اُن کے آستانے سے[3]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جو پانی ایک روایت کے مطابق حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے قدموں سے جارِی ہوا، یعنی آبِ زَمزَم، جب وہ بیماروں کو اچھا کرتا ہے تو جس خاک پر تمام نبیوں کے آقا، دوجہان کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قدم رکھے ہیں، وہ مبارک خاک ”خاکِ شِفَا“ کیوں نہ ہو گی..!![4]

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّدِ عالم | اُس خاک پہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

الحمدللہ! عاشِقِ مدینہ، عاشِق والیٔ مدینہ، شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدینۂ پاک کی مٹی شریف باقاعدہ سرمے کی سِلائی پر لگا کر آنکھوں میں لگاتے ہیں بلکہ آپ

---

1 ...جذب القلوب، صفحہ:27۔
2 ...عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، صفحہ:67۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:214۔
4 ...رسائل نعیمیہ، اسرارالاحکام، صفحہ:306۔

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دیکھا گیا ہے کہ آپ نے مدینۂ پاک کے نصیب والے کبوتروں کے پاؤں کے نشانات سے خاکِ **مدینہ** لے کر، سرمے کی سلائی پر لگا کر اپنی آنکھوں میں لگائی۔

لگاؤ تم آنکھوں میں خاکِ مدینہ   کوئی اس سے بہتر بھی سرمہ بھلا ہے
مریضو! اُٹھا کر کے خاکِ مدینہ   کو لے جاؤ! اس میں یقیناً شِفَا ہے
مدینے کی مٹی ذرا سی اُٹھا کر   پیو گھول کر ہر مرض کی دوا ہے
عقیدت سے خاکِ مدینہ بدن پر   مَلو تم ہر اِک درد کی یہ دوا ہے
بدن پر ہے عطار کے خاکِ طیبہ   پرے ہٹ جہنّم ترا کام کیا ہے[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ پاک کے 100 سے زیادہ نام ہیں، آج ہم نے ان میں سے چند نام جو قرآنِ کریم اور اَحادیثِ کریمہ میں ذِکر کئے گئے، وہ سننے کی سَعَادت حاصِل کی، اب آیئے! آخر میں مدینۂ پاک سے عشق و محبت کی ایک عجیب حکایت سنتے ہیں۔

کبوتروں کی آستانۂ محبوب سے محبت (حکایت)

سیدی قُطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ جو شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پیر صاحب ہیں، مدینۂ پاک سے بہت محبت رکھتے تھے، آپ برسوں مدینۂ پاک ہی میں حاضِر رہے اور آج بھی **اَلحمدُ للہ!** مدینۂ پاک ہی میں بقیع شریف میں آرام فرما ہیں، سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ انتظامیہ نے مسجد شریف کے حرمِ اَنْور کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے فیصلہ کیا کہ حرم شریف میں کبوتروں کے لئے دانہ نہ ڈالا جائے، اس طرح کبوتر کہیں اَور چلے جائیں گے، اس حکم پر عمل کیا گیا اور کئی دِن

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 465۔

تک کبوتروں کو دانہ نہ ڈالا گیا مگر کبوتروں کی گنبدِ خضراء سے محبت کا یہ عالَم تھا کہ بھوک سے مَر رہے تھے مگر آستانۂ محبوب چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھے، اَہْلِ مدینہ نے یہ عشق بھرا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا اور انتظامیہ سے اِصْرار کرکے اپیل کی گئی تو دوبارہ وہاں پر کبوتروں کو دانہ ڈالنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔[1]

عالَمِ وَجد میں رَقصاں میرا پَر پَر ہوتا | کاش! میں گنبدِ خضراء کا کبوتر ہوتا

اللہ پاک ہمیں بھی مدینۂ منورہ کی خوب خوب محبت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اِجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشق مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، گُناہوں اور فضولیات سے بچنے، اچھی، بامقصد، سنتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: ہفتہ وار اِجتماع۔

الحمد للہ! ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب اور بعض مقامات پر بعد نمازِ عِشَاء دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اِجتماع ہوتا ہے، جس میں تِلاوت، نعت، بیان اور ذِکر و دُعا

1... عاشقانِ رسول کی 130 حِکایات، صفحہ: 184۔

ہوتی ہے اور آخر میں سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگائے جاتے ہیں، یُوں ہفتہ وار اِجتماع کے ذریعے نیکیاں کمانے اور عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا خوب موقع ملتا ہے، آپ بھی پکّی نیت فرمائیے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر جمعرات پابندی کے ساتھ خود بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروں گا اور نیکی کی دعوت دے کر دوسروں کو بھی ساتھ لایا کروں گا۔

ٹیبل ٹینس کا شوقین کیسے سُدھرا...؟

کراچی کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ مذہبی ذِہن نہ ہونے کی وجہ سے فضولیات میں اپنے دِن رات گزار رہے تھے، گُناہوں کا بھی سلسلہ تھا، اور انہیں ٹیبل ٹینس کا بے حد شوق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مَصرُوف ہو جاتے اور بعض اَوْقات یہ سلسلہ رات گئے تک جارِی رہتا، ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انہیں اور ان کے ساتھ کھیلنے والوں کو نماز پڑھنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، اسلامی بھائی انہیں مسلسل نیکی کی دعوت پیش کرتے رہے، آخر یہ ٹیبل ٹینس کے شوقین ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ ان کا دِل نرم ہو گیا، ان کے سیاہ دِل کی کالَک اُترنے لگی، انہوں نے اپنے تمام گُناہوں سے توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

یہاں سنّتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خُدا مدنی ماحول
تُو آ بے نمازی، ہے دیتا نمازی | خُدا کے کرم سے بَنا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائِب پر اللہ پاک کی رَحمت ہو۔ عَرض کیا گیا: حُضور! آپ کے نائِب کون ہیں؟ فرمایا: میری سُنّت سے مَحبَّت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

”غمخواری“ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت (یعنی غمخواری) کرے گا اللہ پاک اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا، اور رُوحوں کے درمیان اس کی رُوح پر رحمت فرمائے گا، اور جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت (یعنی غمخواری) کرے گا اللہ پاک جنت کے جوڑوں میں سے ایسے جوڑے عطا کرے گا جن کی قیمت دُنیا بھی نہیں ہوسکتی۔[2]

اے عاشقانِ رسول! غمخواری کرنا سنّت مصطفےٰ ہے ❁ ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم اپنے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے حالات کی مَعْلُومات فرماتے اور ضرورتاً اُن کی غم خواری بھی کیا کرتے تھے، مثلاً ❁ اگر کوئی بیمار ہوتا اس کی عیادت فرماتے ❁ کوئی سفر میں ہوتا تو اس کے لئے دُعا فرماتے ❁ کسی کا انتقال ہو جاتا تو اس کے لئے دُعائے مغفرت فرماتے۔ رِوایت ہے کہ ایک حبشی عورت یا مرد مسجد میں جھاڑو دیتے

---

1 ... جامع بیانِ عِلم، باب: عِلْم کے فضائل، جلد: 1 صفحہ: 201، حدیث: 220۔
2 ... مُعْجَمُ الْاَوْسَط، جلد: 6، صفحہ: 429، حدیث: 9292۔

تھے، ایک دن اسے مسجد میں نہ پایا، تو اس کے متعلق پوچھا؟ عرض کیا گیا: اس کا انتقال ہو گیا ہے، ارشاد فرمایا: تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟ مجھے اس کی قبر پر لے چلو! پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسَلَّم اس کی قبر پر تشریف لائے اور دُعائے مغفرت فرمائی۔[1] ❁ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسَلَّم مجھے غم اور قرض چمٹ گئے۔ غمخوار نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی غمخواری کرتے ہوئے قرض اُتارنے کا وظیفہ بتایا، اِرشاد فرمایا: روزانہ صبح وشام کے وقت یہ پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِوَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِالرِّجَالِ

وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے یہ عمل کیا تو اللہ پاک نے میرا غم مٹا دیا اور میرا قرض ادا کروادیا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم بھی اپنے عزیز رشتے داروں، مسلمان بھائیوں، پڑوسیوں اور دوست احباب کی غمخواری کرکے ثواب کمایا کریں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... بُخاری، کتاب: الجنائز، باب: الصلاۃ علی القبر، صفحہ: 375، حدیث: 1337۔
2 ... ابوداؤد، کتاب: الصلاۃ، صفحہ: 252، حدیث: 1555۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

(4) چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ۶ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

(5) قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

(6) دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ...التّرغیب والتّرہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[2]

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔